۲۰ رجب ۱۴۴۴ مطابق
۱۱ فروری 2023

50037
۸/۲

5334

الاستفتاء

دار الافتاء ۶۰/۲۲/۴۳

السوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں

(۱) حائضہ خاتون نے حالتِ حیض میں ہی طوافِ زیارت کرلیا اتفاق سے پاکستان واپسی سے قبل ۱۵ ذی الحجہ کو پاک ہوگئی چنانچہ اس نے طوافِ زیارت دہرالیا تو کیا اس سے بدنہ ساقط ہوجائے گا؟ بدنہ ساقط ہو کر دم تو نہیں ہوگا (اس جنایت کی وجہ سے کہ اس نے حالتِ حیض میں طواف کیا تھا) یا دم بھی نہیں ہوگا۔

(۲) پاک ہونے کے بعد کیا سعی بھی لوٹانی چاہئے (جو حالتِ حیض میں کی تھی) یا نہیں؟

(۳) کیا طوافِ زیارت اور حج کی سعی میں ترتیب واجب ہے کہ ایک خاتون نے حالتِ حیض میں طوافِ زیارت تو نہیں کیا صرف سعی کرلی پھر پاک ہونے کے بعد صرف طوافِ زیارت کرے اس صورت میں ترتیب بدلنے کی وجہ سے دم یا گناہ تو نہیں؟

(۴) ایک خاتون نے حالتِ حیض میں طوافِ زیارت کرلیا ابھی تک بدنہ نہیں دیا تھا کہ اسی سال صرف عمرے کے سفر پر آئی تو کیا طوافِ زیارت دہرا لینے سے بدنہ و دم ساقط ہو جائے گا؟ یا صرف بدنہ ساقط ہوگا؟

(۵) حالتِ حیض میں طوافِ زیارت کرلیا اپنے ملک واپس آگئی ابھی بدنہ ادا نہیں کیا مستقبل میں ادا کرے گی کیا بدنہ کی ادائیگی سے قبل ازدواجی تعلقات حلال ہوں گے؟

(۶) حالتِ حیض میں طوافِ زیارت کرنے کے بعد پاک ہوگئی تو تقریباً ۱۰ دن کے بعد کسی نے مسئلہ بتایا کہ اب طواف دہرالو بدنہ ختم ہو جائے گا۔ تاخیر کی وجہ سے دم تو نہیں ہوگا؟

(۷) بدنہ واجب ہونے کی صورت میں بجائے بدنہ کے سات دم دیئے جا سکتے ہیں یا بدنہ ہی لازم ہوگا؟

بینوا توجروا

03359275089
المستفتی منیر احمد
خطیب جامع مسجد بیت الحجاج نیو حاجی کیمپ
سلطان آباد

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا و مصليًا

(۱،۲)۔صورتِ مسئولہ میں پاکی کے ساتھ طوافِ زیارت دہرانے کی وجہ سے عورت سے بدنہ ساقط ہوگیااور دم بھی لازم نہیں ہوا،لیکن حیض کی حالت میں مسجد میں جانااور طواف کرنا گناہ ہے،اس سے توبہ کرنا لازم ہے۔اورجو سعی حیض کی حالت میں کر لی تھی اس کو لوٹانا ضروری نہیں ہے۔(مأخذہ:رفیق حج،ص:۱۲۶،معلم الحجاج:۳۲۲)

البحر الرائق، دارالكتاب الاسلامي (٢/ ٣٥٨)

عد في اللباب تبعا للبدائع من شرائط السعي كونه بعد طواف كائن على طهارة من الجنابة والحيض فإن لم يكن طاهرا عنهما وقت الطواف، لم يجز سعيه رأسا واستشكله شارحه بأن الطهارة ليست من شرائط صحة الطواف فكيف تكون شرطا فيه بل الشرط وقوعه عقيب طواف صحيح لا بعد طواف كامل مشتمل على أداء واجباته وتمامه فيه.

البحر الرائق، دارالكتاب الاسلامي (٣/ ٢١)

لأن السعي محدثا أو جنبا لا يوجب شيئا سواء كان سعي عمرة أو حج؛ لأنه عبادة تؤدى لا في المسجد الحرام والأصل أن كل عبادة تؤدى لا في المسجد في أحكام المناسك فالطهارة ليست بواجبة لها كالسعي والوقوف بعرفة والمزدلفة ورمي الجمار بخلاف الطواف فإنه عبادة تؤدى في المسجد فكانت الطهارة واجبة فيه كذا في الفتاوى الظهيرية.

(۳)۔طواف کیے بغیر جوسعی کی ہے وہ معتبر نہیں ہوئی کیونکہ سعی طواف کے بعد ہی معتبر ہوتی ہے،لہٰذا جو سعی پہلے کرلی ہے اس کو طواف کے بعد لوٹاناضروری ہے،اگر نہیں لوٹایاتودم لازم ہوا۔

البحر الرائق، دارالكتاب الاسلامي (٢/ ٣٥٨)

من شرائط السعي كونه بعد طواف.

(۴)۔مذکورہ صورت میں بدنہ ساقط ہوجائے گا۔

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٢/ ٥٥١)

فإن أعاده فلا شيء عليه فإنه متى طاف أي طواف مع أي حدث ثم أعاده سقط موجبه. اهـ. ح قلت: لكن إذا أعاد طواف الفرض بعد أيام النحر لزمه دم عند الإمام للتأخير، وهذا إن كانت الإعادة لطوافه جنبا وإلا فلا شيء عليه كما لو أعاده في أيام النحر مطلقا كما في الهداية.

البحر الرائق، دارالكتاب الاسلامي (٢/ ٣٩٨)

دار الافتاء

جاری ہے۔۔۔

CamScanner

وكذا إذا أخرت طواف الزيارة إلى وقت طهرها فإنه لا يجب عليها شيء للعذر.

(۵)۔ جی ہاں حلال ہو گئے۔ (زبدۃ المناسک مع عمدۃ المناسک: ۳۷۲)

(۶)۔ اگر بارہ ذی الحجہ کے بعد پاک ہوئی تو جتنی بھی تاخیر کرے، اس کی وجہ سے دم لازم نہیں ہوگا، اور اگر بارہ سے پہلے پاک ہوئی تو پھر تاخیر کی وجہ سے دم لازم ہوگا۔ (احکام حج: ۸۱)

(۷)۔ بدنہ واجب ہونے کی صورت میں بہتر تو یہ ہے کہ اونٹ یا گائے ہی ذبح کرے۔ لیکن اگر اس کی جگہ سات بکریاں ذبح کر دے تو اس کی گنجائش ہے۔ (ماخذہ التبویب: ۲۱/۲۰۱۲)

سنن ابن ماجه (۲/ ۱۰٤۸)

۳۱۳٦ - حدثنا محمد بن معمر. حدثنا محمد بن بكر البرساني. حدثنا ابن جريج قال قال عطاء الخراساني عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه و سلم أتاه رجل فقال إن علي بدنة. وأنا موسر لها. ولا أجدها فأشتريها. فأمره النبي صلى الله عليه و سلم أن يبتاع سبع شياه فيذبحهن.

في الزوائد: رجال الإسناد رجال الصحيح. إلا أن عطاء الخراساني لم يسمع من ابن عباس. قاله الإمام أحمد. ولكن قال شيخنا أبو زرعة روايته عن ابن عباس في صحيح البخاري. أي فهذا يدل على السماع.

.... واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

شعیب خان اٹکی عفرلہ ولوالدیہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
یکم/شعبان/۱۴۴۴ھ
۲۲/فروری/۲۰۲۳ء

الجواب صحیح
(بندہ محمد عبدالمنان عفی عنہ)
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
یکم/شعبان/۱۴۴۴ھ
۲۲/فروری/۲۰۲۳ء

الجواب صحیح
محمد المعصوم عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
یکم/شعبان/۱۴۴۴ھ
۲۲/فروری/۲۰۲۳ء

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲/شعبان/۱۴۴۴ھ
۲۳/فروری/۲۰۲۳ء

نائب مفتی
دارالافتاء

CamScanner